

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ لَا فِي جَنَّةٍ وَعُيُونٍ (٥٢-٥١/٤٤ الدُّخَان)

”بلا شبہ اللہ سے ڈرنے والے امن (چمن) کی جگہ میں ہو گئے، یعنی باغوں اور چشموں میں“

جنت میں لے جانے والے اعمال
اور اللہ کے فضل و کرم سے
جنت میں داخل ہونے والے لوگ

الْأَعْمَالُ السَّائِقَةُ إِلَى الْجَنَّةِ

(باللغة الأوردية)

تالیف

مرزا احتشام الدین احمد

موبائل نمبر جدہ ۰۵۰۹۳۸۰۷۰۳

Email: mirzaehtesham1950@yahoo.com

مرکز الأثر الاسلامی

جھتہ بازار، پرانی حویلی - مسجد ایک خانہ - حیدرآباد - انڈیا

اسم المطبوع - الْأَعْمَالُ السَّائِقَةُ إِلَى الْجَنَّةِ (باللغة الأوردية)

المؤلف - مرزا احتشام الدین احمد

۲۶ ص ۲۱ × ۱۴ سم

حقوق الطبع محفوظة

إلا لمن أراد طبعه ، وتوزيعه مجاناً بدون حذف أو إضافة أو تغيير فله ذلك وجزاه الله خيراً

اس کتاب کے جملہ حقوق نقل و اشاعت محفوظ ہیں

سوائے ان صاحب خیر حضرات کے جو مفت میں چھپوانا چاہیں اس شرط پر کہ اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کی جائے گی (نہ کمی کی جائے گی اور نہ ہی اضافہ کیا جائے)

نام کتاب جنت میں لے جانے والے اعمال

نام مؤلف مرزا احتشام الدین احمد

طبع بار اول اپریل ۲۰۰۳ء بمطابق صفر ۱۴۲۶ ہجری

رابطہ کے لئے مرکز الأثر الاسلامی

چھتہ بازار ، پرانی حویلی - مسجد ایک خانہ - حیدرآباد - انڈیا

This Book has been produced in Collaboration with

Al-Ather Islamic Centre

22-8-444 Purani Haveli, Near Masjid Ek Khana

Hyderabad-500002(AP)-India / Telephone (0091)40-30901219

Cell (0091)9290611716 / 9391025269 / (966)509380704

email: alathercentre@yahoo.com.in

islam.muslimfreebooks@gmail.com

<http://muslimislambooks.blogspot.com>

فہرست مضامین

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

- ۵ عرض مؤلف
- (۱) جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے اور اس پر ثابت قدم رہے ۷
- (۲) جس شخص نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا اور وہ شرک نہ کرتا ہو ایک نہ ۸
- ایک روز جنت میں جایگا
- (۳) اعمال صالح کرنے والے مومن مرد اور عورتیں جنت میں جائینگے اللہ کا وعدہ ہے ۹
- (۴) جنت کے آٹھ دروازے ہیں باب جہاد ، باب صلوٰۃ ، باب صدقہ (زکوٰۃ) ، ۱۱
- ریان ، حج ، ایمن
- (۵) جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی ۱۳
- (۶) پڑوسی سے اچھا سلوک کرنے والا جنت میں جایگا ۱۳
- (۷) جو متقی ہو (اللہ سے ڈرے گناہوں سے روکے رکھے) پرہیزگار (نیک) ہو ۱۳
- (۸) اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت میں جنت ہے اور نافرمانی میں جہنم ہے ۱۷
- (۹) ماں باپ کی خدمت کرنے والا جنت حاصل کرتا ہے ۱۸
- (۱۰) رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنے والا جنت میں جایگا اور رحم کا ۱۹
- قطع کرنے والا جنت نہ جایگا (۱۱) کثرت سے سجدے کرنے والا ۲۰
- (۱۲) جس نے سچے دل سے اذان کا جواب دیا وہ جنت میں داخل ہو گیا ۲۰
- (۱۳) اللہ کے نناوے نام جو کوئی یاد کر لے اور پڑھتا رہے ایک نہ ایک ۲۱
- دن بہشت میں جایگا
- (۱۴) سید الاستغفار یقین کے ساتھ صبح شام پڑھنے والا ۲۱
- (۱۵) اللہ کا فضل و کرم درکار ہے اور اعمال اخلاص سے کئے جائیں اور اللہ سے ۲۲

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
(۱۶)	اللہ پر بھروسہ کرنے والا	۲۲
(۱۷)	کسی مسلمان کی اچھائی پر چار مسلمان گواہی دیں اللہ اسکو جنت میں لے جائیگا	۲۳
(۱۸)	جو شخص اپنی زبان اور شرمگاہ کی ضمانت دے اسکے لیے جنت کی ضمانت ہے	۲۳
(۱۹)	جو لوگ سچے تھے انکا سچا ہونا انکے کام آئیگا	۲۳
(۲۰)	اطمینان والی روح	۲۴
(۲۱)	چالیس عمدہ خصلتیں سلام کا جواب دینا ، چھینک کا جواب دینا	۲۴
(۲۲)	صبر کرنے والا	۲۵
(۲۳)	عادل حاکم ، نرم دل ، دھروں سے سوال نہ کرنے والا حاجت مند	۲۵
(۲۴)	خوش اخلاق ، تہجد گزار ، کھانا کھلانے والا	۲۵
(۲۵)	جس نے دو لڑکیوں کو جوان ہونے تک پالا	۲۶
(۲۶)	یتیم کی کنالت کرنے والا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جنت میں ہوگا	۲۶
(۲۷)	حافظ قرآن	۲۶
(۲۸)	اچھی طرح وضو کرنے کے بعد کلمہ شہادت پڑھنے والے کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو	۲۶
(۲۹)	مریض کی عیادت کرنے والا واپس لوٹنے تک جنت کے باغ میں رہتا ہے	۲۶
(۳۰)	جس نے ہر نماز کے بعد آیتہ الکرسی پڑھی اسے موت کے سوا کوئی چیز جنت میں جانے سے نہیں روک سکتی	۲۶
(۳۱)	غصہ نہ کر تیرے لیے جنت ہے	۲۶
(۳۲)	علم دین حاصل کرنے کے لیے راستہ طے کرنے والا	۲۶

عرض مؤلف

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ -

الحمد لله رب العالمين وسلام على المرسلين والصلاة والسلام على خاتم النبيين نبينا محمد وعلى آله واصحابه ومن تبعهم باحسن الى يوم الدين! أما بعد - الله رب العالمين کا شکر ہے کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ کا امتی بنایا، اشرف المخلوق بنایا، بہترین دماغ اور بے شمار نعمتیں عطا فرمایا، اس سے پہلے کہ آپ لوگ اس کتاب کا مطالعہ شروع کریں ایک اہم بات جو میرے ذاتی علم میں آئی ہے وہ یہ ہے کہ مجھے سب سے زیادہ جنتی لوگوں کی قرآنی آیات متقین (متقی لوگوں) کی ملی ہیں اور دوسرے اعمال صالح (نیک اعمال) کرنے والے مرد اور عورتیں (اللہ تعالیٰ کا علم سب سے زیادہ ہے) متقی کون ہیں متقی اس شخص کو کہتے ہیں جس نے تقویٰ اختیار کیا، (متقی کی جمع متقین) متقین ان لوگوں کو کہتے ہیں جو مومنوں میں سے ہوتے ہیں اللہ سے ڈرتے ہیں، پرہیزگار ہوتے ہیں، اعمال صالح کرتے ہیں (۱۱۵-۱۱۳/۳ ال عمران)!

تقویٰ کیا ہے؟ تقویٰ کے معنی

تقویٰ کیا ہے؟ علماء نے تقویٰ کے کئی معنی بتائے ہیں مثلاً

- ① اللہ سے ڈرنا اور اللہ سے محبت اور اچھی امیدیں رکھنا
- ② شرک اور بڑے گناہوں سے اجتناب کرنا یعنی بچنا
- ③ فحش لغو باتوں یا حرکتوں سے اپنے آپ کو دور رکھنا (ہر وقت یہ خیال رہے کہ کہیں ہمارے ان کاموں سے اللہ کی ناراضگی نہ ہونے پائے)
- ④ پرہیزگاری کا راستہ اختیار کرنا (اعمال صالح کرنا) “ متقین ان لوگوں کو کہتے ہیں بے جا کسی کو قتل نہیں کرتے (۵/۲۷ المائدہ) البتہ اپنی جان و مال سے جہاد کرتے ہیں (۱۲۳، ۴۴، ۳۶/۹ التوبة) اللہ سے مدد مانگتے ہیں صبر کرتے ہیں (۷/۱۲۸)
- صحابی رسول انس بن مالک کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ” قیامت

جنت کے دروازے پر آؤں گا اور دروازہ کھلواؤں گا جنت کا خازن (دروازہ کھٹکھٹانے پر) پوچھے گا کون ہے؟“ میں جواب دوں گا ”محمد!“ خازن کہے گا مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا تھا کہ آپ سے پہلے کسی کے لئے دروازہ نہ کھولوں“ (مسلم۔ کتاب ایمان باب اثبات شفاء) سب سے بڑی چیز جنت میں خالق کائنات کی رضا ہے وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (۹/۷۲ التَّوْبَةِ)۔ اللہ تعالیٰ کے دیدار کے وقت اہل جنت کے چہرے خوشی سے دمک رہے ہونگے وَجْهَةٌ يَوْمَئِذٍ نَّاصِرَةٌ لَا إِلَىٰ رَبِّهَا نَاطِرَةٌ ج (۷۵/۲۲-۲۳) کی اس روز بہت سے چہرے ترو تازہ اور بارونق ہونگے، اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہونگے، اور جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا اور اسکے دل میں ذرہ برابر بھلائی ہوئی وہ بھی جہنم سے نکل آئے گا (مسلم)

جنتیوں میں باہمی اختلاف و بغض نہیں ہوگا (بخاری) جنت میں بہت سارے محالات بہت ساری نہریں اور چشمے ہیں، جو اہل جنتیوں کے قلب و نظر کی تسکین کے لئے ہیں ”نہر کوثر“ سب سے بڑی اور سب سے اعلیٰ نہر ہے، جسکا پانی، شہد سے زیادہ میٹھا، خوش ذائقہ، دودھ سے زیادہ سفید، خوشبودار ہے۔ ایک نہر کا نام ”نہر حیات“ ہے۔ جنت کے چشموں کے نام یہ ہیں ”سلسیل“ - ”کافور“ - ”تسنیم“ - ان جنتی لوگوں کے عنوان کے ضمن میں، میں نے تقریباً (۵۰) آیات قرآنی و احادیث جمع کیا ہوں اللہ کی رحمت سے امید ہے میری یہ کاوش عوام الناس کے لئے نفع بخش ثابت ہوگی۔ اللہ رب العا لمین سے انتہائی عاجزی سے دعا کرتا ہوں کہ مجھ سے میرے ماں باپ، رشتہ دار، دوست احباب، ہمارے استادوں اور وہ اصحاب خیر جنکے کتب سے عوام الناس استفادہ حاصل کر رہے ہیں یا اللہ ان سب سے راضی ہو جائیں ہم سب کو جنت الفردوس میں نبیوں، صدیقین و شہداء و صالحین کے ساتھ قائم مقام عطا فرما۔ روز محشر رسول اللہ ﷺ کا ساتھ اور انکی شفاعت نصیب فرما، سارے مسلمانوں کی غلطیوں کو معاف فرما، ہمارے اس کام کو قبول فرما اور ہمیں جہنم کی آگ سے نجات دے اور مسلمانوں کے علم میں اضافہ فرما۔ آمین

مرزا احتشام الدین احمد - (حیدرآباد - مارچ ۲۰۰۳ء)

جنت میں لے جانے والے اعمال اور اللہ کے فضل و کرم سے جنت میں داخل ہونے والے لوگ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا
وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ۚ نَحْنُ أَوْلَىٰ بِكُم فِي الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهَىٰ أَنْفُسُكُم وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدْعُونَ ۚ
نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ (۳۲-۴۱/۳۰ خَم السَّجْدَةِ)

(۱) جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے اور اس پر ثابت قدم رہے

”بلاشبہ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر (اس پر) ثابت قدم رہے
ان پر فرشتے اتریں گے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ رنجیدہ ہو اور جنت
کے (ملنے پر) خوش ہو جبکہ تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (اور) ہم دنیا کے زندگی میں
بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی تمہارے رفیق رہیں گے اور جس چیز کو
تمہارا جی چاہے جنت میں تمہارے لئے موجود ہے اور نیز تمہارے لئے اس میں جو مانگو
گے موجود ہے یہ اللہ بخشے والے مہربان کی طرف سے تمہاری مہمانی ہے“ (۳۲-۴۱/۳۰)
(۲) حضرت ابو سعید خدری ؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جس شخص

نے یوں کہا کہ ”رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا“ کہ
میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی
ہوں“ اس کے لیے جنت واجب ہوگی (حدیث صحیح، ابوداؤد)

(۲) جس شخص نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا

- (۱) انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جس شخص نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا اور اسکے دل میں جو کے برابر بھلائی ہوگی وہ بھی جہنم سے نجات پا جائے گا (اور جنت میں داخل ہوگا) اور جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا اور اسکے دل میں گہیوں برابر بھلائی ہوئی وہ بھی جہنم سے نکل آئے گا اور جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا اور اسکے دل میں ذرۃ برابر بھلائی ہوئی وہ بھی جہنم سے نکل آئے گا (مسلم)
- (۲) ابو ذرؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جبریلؑ نے مجھ سے کہا ”تمہاری امت میں جو کوئی اس حال میں انتقال کرے کہ شرک نہ کرتا ہو تو وہ ایک نہ ایک روز بہشت میں جائے گا یا یوں فرمایا ”وزخ میں (اس طبقے میں جہاں مشرک رہتے ہیں) نہ جائے گا“ ابو ذرؓ نے کہا اگرچہ وہ زنا کرتا ہو یا چوری کرتا ہو آپ ﷺ نے فرمایا ”گو زنا اور چوری کرتا ہو“ (۴۴۵ / ۴ / ۳۲۹ بخاری)
- (۳) معاذ بن جبلؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جس شخص کی آخری بات جو اسکی زبان سے نکلے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہو وہ جنت میں داخل ہو گیا“ (احمدؒ ابو داؤد)
- (۴) عبادہؓ بن صامت سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں، اسکا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ اسکے بندے اور رسول ہیں اور عیسیٰؑ اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں اور اسکی بات ہیں جو اس نے مریم میں ڈال دی اور اسکی طرف سے ایک روح ہیں اور بہشت برحق ہے“ ”وزخ برحق ہے تو اللہ تعالیٰ (ایک نہ ایک دن) اس کو بہشت میں لے جائے گا گو وہ کیسے ہی اعمال کرتا ہو“ (۶۴۴ / ۴ بخاری)

(۳) اعمال صالح کرنے والے مومن مرد اور عورتیں

(۱) وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ

يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا (۱۲۴/ ۴ النِّسَاء) ”اور جو کوئی نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان بھی ہو تو ایسے ہی لوگ داخل ہوں گے جنت میں اور نہیں نا انصافی ہوگی ان کے ساتھ ذرا بھی“

(۲) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ لَهُمْ مَا

يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ (۴۲/۲۲ الشُّورَى)

”اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے وہ بہشتوں کے باغات میں ہوں گے وہ جو خواہش کریں گے اپنے رب کے پاس (موجود پائیں گے) یہی ہے بڑا فضل“

(۳) أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ ذُنُوبًا

كَانُوا يَعْمَلُونَ (۳۲/۱۹ السَّجْدَة) ”جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور نیک اعمال بھی کیے انکے لیے ہمیشگی والی جنتیں ہیں، مہمانداری ہے انکے اعمال کے بدلے جو وہ کرتے تھے“

(۴) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ لَهُمْ جَزَاؤُهُمْ

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ (۹۸/۷-۸ الْبَيِّنَة) ”بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے یہ لوگ بہترین خلائق ہیں (یعنی مخلوق میں سب سے بہتر اور افضل ہیں) انکا بدلہ انکے رب کے پاس ہمیشگی والی جنتیں ہیں جن کے

نیچے نہریں بہہ رہی ہیں جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا اور یہ ان سے راضی ہوئے ، یہ ہے اسکے لیے جو اپنے پروردگار سے ڈرے

(۵) اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا مَّ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ (۲۲/۲۳ الْحَجّ) ”ایمان والوں اور نیک کام والوں کو اللہ تعالیٰ ان جنتوں میں لے جائے گا جن کے درختوں تلے سے نہریں لہریں لے رہی ہیں ، جہاں وہ سونے کے کٹن پہنائے جائیں گے اور سچے موتی بھی ، وہاں انکا لباس خالص ریشم کا ہوگا“

(۶) وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسْكِنٌ طَيِّبٌ فِيْ جَنَّٰتِ عَدْنٍ مَّ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ مَّ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (۹/۷۲ التَّوْبَةِ) ”ان ایمان دار مردوں اور عورتوں سے اللہ نے ان جنتوں کا وعدہ فرمایا ہے جن کے نیچے نہریں لہریں لے رہی ہیں جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اور ان صاف ستھرے پاکیزہ محلات کا جو ان بھیگتی والی جنتوں میں ہیں ، اور اللہ کے رضامندی سب سے بڑی چیز ہے“

(۷) الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۚ اُدْخِلُوْا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ

تُخَبِّرُوْنَ (۷۰-۶۹/۴۳ الزُّحُرْف) ”جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور تھے بھی وہ (فرماں بردار) مسلمان ، تم اور تمہاری بیویاں ہشاش بشاش (راضی خوشی) جنت میں چلے جائے (تمہیں خوش کر دیا جائیگا)“

(۴) جنت کے آٹھ دروازے ہیں، باب جہاد، صلوٰۃ، زکوٰۃ، ریان (روزہ دار کیلئے)، حج، ایمن

(۱) سہل بن سعد ساعدیؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”بہشت میں آٹھ

دروازے ہیں، ان میں سے ایک دروازے کا نام ریان ہے اس میں وہی جائیں گے جو روزہ رکھتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی چیز کا جوڑا (اللہ کی راہ میں) خرچ کرے گا وہ بہشت کے دروازے سے بلایا جائے گا اس باب میں عبادہ بن صامتؓ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا ہے“ (۴۷۹/۴ بخاری)

(۲) ابو ہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جو شخص اللہ کی راہ میں کسی چیز کا جوڑا (یعنی دو روپیہ یا دو کپڑے یا اور کوئی دو چیز) خرچ کرے گا اسکو (فرشتے) بہشت کے دروازوں سے پکاریں گے اللہ کے بندے یہ دروازہ اچھا ہے پھر جو کوئی نمازی ہوگا وہ نماز کے دروازے سے بلایا جائے گا اور جو کوئی مجاہد ہوگا وہ جہاد کے دروازے سے بلایا جائے گا، اور جو کوئی روزہ دار ہوگا وہ ریان کے دروازے سے بلایا جائے گا اور جو زکوٰۃ دینے والا ہوگا وہ زکوٰۃ (الصدقہ) کے دروازے سے بلایا جائے گا ابو بکر صدیقؓ نے یہ سن کر عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر صدقے یا رسول اللہ ﷺ اگر کوئی ان دروازوں میں سے کسی ایک دروازے سے بھی بلایا جائے تو بھی کوئی حرج نہیں، لیکن کوئی ایسا بھی ہوگا جو ان سب دروازوں سے بلایا جائے آپ ﷺ نے فرمایا ہاں ایسے لوگ بھی ہوں گے اور مجھے امید ہے ایسے لوگوں میں تم ہو گے“ (۱۲۱/۳ بخاری)

(۳) الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجْهَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۖ
أَعْظَمُ دَرَجَةٍ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۖ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ
مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ ۖ وَجَنَّتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ۖ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ إِنَّ اللَّهَ
عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ (۲۱/۹ التَّوْبَةِ)

”جو لوگ ایمان لائے ، ہجرت کی ، اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کیا وہ اللہ کے ہاں بہت بڑے مرتبہ والے ہیں ، اور یہی لوگ مراد پانے والے ہیں ، انہیں انکا رب خوشخبری دیتا ہے اپنی رحمت کی اور رضامندی کی اور جنتوں کی ، انکے لیے وہاں دوامی نعمت ہے“

(۴) فَسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّمَّنْ ذَكَرُوا أَنِّي عِبُودُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۖ فَأَلَّذِينَ هَاجَرُوا وَآخَرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَتْلُوا وَقُتِلُوا لَا كُفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا أُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ (۱۹۵ / ۳ آلِ عِمْرَانَ)

”پس انکے رب نے انکی دعا قبول فرمائی کہ تم میں سے کسی کام کرنے والے کے کام کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت میں ہرگز ضائع نہیں کرتا تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو ، اس لیے وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے اور جنہیں میری راہ میں ایذا دی گئی اور جنہوں نے جہاد کیا اور شہید کئے گئے ، میں ضرور بہ ضرور انکی برائیاں ان سے دور کر دوں گا اور بالیقین انہیں ان جنتوں میں لے جاؤں گا جنکے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ، یہ ہے ثواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ ہی کے پاس بہترین ثواب ہے“

(۵) ابو ہریرہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ” جو شخص اپنے گھر سے صرف اسی وجہ سے نکلے کہ اس کو اللہ کے کلموں کا یقین ہو اور اسکی یہی نیت ہو کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرے تو اللہ اسکا ضامن ہے یا تو (شہادت کا درجہ دے کر) اسکو بہشت میں لے جائے گا یا ثواب اور لوٹ کا مال دے کر اسکو اسکے گھر لوٹا لائے گا ، (۳۸۴ / ۹ بخاری) (جنت کے آٹھ دروازوں کی تفصیل کیلئے مزید ملاحظہ کیجئے شمار نمبر ۱۸ اور ۲۸)

(۶) ابو ہریرہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ” جو کوئی صبح اور شام کو مسجد کو (نماز کے لیے) جایا کرے وہ جب صبح یا شام جائے گا اللہ تعالیٰ بہشت میں اسکی مہمانی کا سامان کریگا“

(۷) ابو ہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ” ایک عمرے سے لے کر دوسرے عمرے تک جتنے گناہ ہوتے ہیں وہ سب عمرے سے اتر جاتے ہیں اور مقبول حج کا بدلہ بہشت کے سوا کچھ نہیں“ (۲/۱ بخاری)

(۵) جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی اللہ تعالیٰ اسکے لیے اس طرح کا گھر جنت میں بنائے گا (مسلم)

(۶) پڑوسی سے اچھا سلوک کرنے والا جنت میں جایگا

(۷) جو متقی ہو (اللہ سے ڈرے گناہوں سے اپنے آپکو روکے رکھے) جو تقویٰ اور پرہیزگاری کرتا ہے

تقویٰ کیا ہے علماء نے تقویٰ کے کئی معنی بتائے ہیں مثلاً

(۱) اللہ سے ڈرنا اور اللہ سے محبت اور اچھی امیدیں رکھنا

(۲) شرک اور بڑے گناہوں سے اجتناب کرنا یعنی بچنا

(۳) فحش لغو باتوں یا حرکتوں سے اپنے آپ کو دور رکھنا (ہر وقت یہ خیال رہے

کہ کہیں ہمارے ان کاموں سے اللہ کی ناراضگی نہ ہونے پائے)

(۴) پرہیزگاری کا راستہ اختیار کرنا (اعمال صالح کرنا) ” متقی اس شخص کو

کہتے ہیں جس نے تقویٰ اختیار کیا “ (متقی کی جمع متقین) متقین ان

لوگوں کو کہتے ہیں جو مومنوں میں سے ہوتے ہیں اللہ سے ڈرتے ہیں ‘ پرہیزگار

ہوتے ہیں ‘ اعمال صالح کرتے ہیں (۱۱۵-۱۱۳/۳ ال عمران) بے جا کسی کو قتل

نہیں کرتے (۵/۲۷ المائدہ) البتہ اپنی جان و مال سے جہاد کرتے ہیں (۱۲۳/۴۴

۹/۳۶ التوبة) اللہ سے مدد مانگتے ہیں صبر کرتے ہیں (۷/۱۲۸ الاغراف

۱۱/۴۹ ہود) ‘ اپنے معاملے پورے کرتے ہیں (۴۷/۴۷ التوبة) متقیوں کی

صفت یہ ہے کہ خوش حال ہو کہ تنگ دتی ہر حال میں اپنا مال اللہ کی راہ میں اور غریبوں کی مدد کے لیے خرچ کرتے ہیں ، وہ غیظ و غضب میں آکر بے قابو نہیں ہو جاتے بلکہ غصہ کو پی جاتے ہیں اور اس کو دبا لیتے ہیں وہ بڑے دل والے ہوتے ہیں ، اور لوگوں کی کمزوریوں کو معاف کر دیتے ہیں اور انکے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہیں ، اگر ان سے کوئی گناہ ہو جائے تو وہ فوراً چونک پڑتے ہیں ان کی غفلت دور ہو جاتی ہے اللہ کو یاد کرتے ہیں پھر اللہ کے سامنے اپنی کمزوری کا اعتراف کرتے ہیں اور اللہ سے بخشش طلب کرتے ہیں پھر اللہ سے عہد کرتے ہیں کہ جان بوجھ کر اس گناہ کو پھر نہیں کریں گے (۱۳۴/۳۱۳۳)۱

تقوے کے بارے میں قرآنی آیات

(۱) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ

(۱۰۲/۳ الِ عِمْرٰن) ”اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے اتنا ڈرو جتنا اس سے ڈرنا چاہیے اور دیکھو مرتے دم تک مسلمان ہی رہنا“ اور سورۃ تغابن میں اللہ کا حکم ہے

(۲) فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ “ (۱۶/۶۴ اتَّغَابُنْ)

”پس جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو“

(۳) اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ لَا فِيْ جَنَّتٍ وَعُيُوْنٍ (۵۲-۵۱/۴۴ الدُّخَانِ)

”بلاشبہ اللہ سے ڈرنے والے امن (چمن) کی جگہ میں ہو گئے یعنی باغوں اور چشموں میں“

(۴) وَسَيَقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۭ حَتّٰى اِذَا جَآءُوهَا وَفُتِحَتْ

اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ (۷۳/۳۹ الزُّمَرِ)

”اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے تھے انکے گروہ کے گروہ جنت کی طرف روانہ کیے جائیں گے یہاں تک کہ جب اسکے پاس آجائیں گے اور دروازے کھول دیئے جائیں گے اور وہاں کے نگہبان (داروغہ) ان سے کہیں گے تم پر سلام ہو ، تم پاکیزہ ہو تم اس میں

(۳) هَذَا ذِكْرُ ۙ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ۖ جَنَّتٍ عَٰدِنٍ مُّفْتَحَةٍ لَّهُمْ

الْأَبْوَابُ (۵۰-۴۹/۳۸ ص) ”یہ نصیحت ہے اور یقین مانو کہ پرہیزگاروں کی بڑی اچھی جگہ ہے، (یعنی ہمیشگی والی) جنتیں جنکے دروازے انکے لیے کھلے ہوئے ہیں“

(۴) تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا (۶۳/۱۹ مَرِيَم)

”یہ ہے وہ جنت جسکا وارث ہم اپنے بندوں میں سے انہیں بناتے ہیں جو متقی ہوں“

(۵) وَازْلَفَتْ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۚ هَذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ

ع مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ۖ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ

ذَلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ۚ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ (۳۵-۳۱/۵۰ ق)

”اور جنت پرہیزگاروں کے لیے بالکل قریب کردی جائے گی ذرا بھی دور نہ ہوگی یہ ہے جسکا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ہر اس شخص کے لیے جو رجوع کرنے والا اور پابندی کرنے والا ہو، جو رحمن کا غائبانہ خوف رکھتا ہو اور توجہ والا دل لایا ہو، تم اس جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے یہ وہاں جو چاہیں انہیں کا ہے بلکہ ہمارے پاس اور بھی زیادہ ہے“

(۶) وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ (۴۶/۵۵ الرَّحْمَن)

”اور اس شخص کے لیے جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا ”وہ جنتیں ہیں“

(۷) إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (۴۵/۱۵ الْحَجَرِ)

”بلاشبہ اللہ سے ڈرنے والے (پرہیزگار لوگ) باغوں اور چشموں میں ہوں گے“

(۸) إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ (۱۷/۵۲ الطُّورِ)

”یقیناً اللہ سے ڈرنے والے (پرہیزگار لوگ) جنتوں اور نعمتوں میں ہیں“

(۹) إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ (۵۴/۵۴ الْقَمَرِ) ”یقیناً متقی لوگ جنتوں اور

(۱۰) اِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۙ خَدَآئِقَ ۙ وَاَعْنََابًا ۙ وَكَوَاعِبَ اَثْرَابًا ۙ وَكَأْسًا

دِهَاقًا ۙ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذْبًا (۷۸/۳۱-۳۵) (النَّبَا)

”یقیناً پرہیزگار لوگوں کے لیے کامیابی ہے، باغات ہیں اور انگور ہیں اور نوجوان کنواری ہم عمر عورتیں ہیں، اور چھلکتے ہوئے جام (شراب) ہیں، وہاں نہ تو وہ بیہودہ (لغو) باتیں سنیں گے اور نہ جھوٹ سنیں گے

(۱۱) مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعدَ الْمُتَّقُونَ ۖ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ ۖ وَأَنْهَارٌ

مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ۖ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّلَّذِينَ يَشْرَبُونَ ۖ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ

مُصَفًّى ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَبِّهِمْ ۖ (۴۷/۱۵) (مُحَمَّد)

”اس جنت کی صفت جبکہ پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بدبو کرنے والا نہیں، اور دودھ کی نہریں ہیں جن کا مزہ نہیں بدلا، اور شراب کی نہریں ہیں جن میں پینے والوں کی بڑی لذت ہے اور نہریں ہیں شہد کی جو بہت صاف ہے اور انکے لیے وہاں ہر قسم کے میوے ہیں اور انکے رب کی طرف سے مغفرت ہے“

(۱۲) قُلْ أُوْنِيبُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذَلِكُمْ ۖ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ بَصِيرٌ

بِالْعِبَادِ (۱۵/۳) (الْعَمْرَن)

”آپ کہہ دیجئے! کیا میں تمہیں اس سے بہت ہی بہتر چیز بتاؤں؟ تقویٰ والوں کیلئے

انکے رب تعالیٰ کے پاس جنتیں ہیں جنکے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے

(۱۳) لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۖ وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْآبَرَارِ (۱۹۸/۳) (الْعَمْرَن)

”لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے انکے لئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں

ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ مہمانی ہے اللہ کی طرف سے اور نیک لوگوں کیلئے جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہت ہی بہتر ہے

(۱۴) عبد اللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جب کوئی تم میں تقویٰ اور پرہیزگاری کرتا ہے تو یہ سمجھ لے کہ جنت جوتے کے تھے سے بھی زیادہ

تمہارے نزدیک ہے اسی طرح آگ بھی (نزدیک ہے)“ (۸۱/۴۹۱ بخاری)^۱

(۸) اللہ اور رسول ﷺ کی ”اطاعت“ میں

جنت ہے اور ”نافرمانی“ میں جہنم ہے

(۱) وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ

وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا (۴۸/۱۷ سورة الفتح) ”اور جو شخص اطاعت کریگا

اللہ کی اور اسکے رسول کی داخل کریگا اسے اللہ ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں جنکے نیچے

نہریں اور جو منہ پھیرے گا دے گا اللہ اسے دردناک عذاب“

(۲) وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (۴/۱۳ سورة النساء)

”اور جو اطاعت کریگا اللہ کی اور اسکے رسول کی داخل کریگا اللہ اسکو ایسی جنتوں میں کہ

جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں سدا رہیں گے ایسے لوگ ان میں اور یہی ہے عظیم کامیابی“

(۳) ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا ”میری امت کے سارے لوگ جنت میں جائیں

گے سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے انکار کیا۔“ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا ”یا رسول اللہ!

ﷺ انکار کس نے کیا؟“ آپ ﷺ نے فرمایا ”جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں

داخل ہوگا جس نے میری نافرمانی کی اس نے انکار کیا۔“ (اور جنت میں نہیں جائے گا)

(بخاری ۹/۲۱۲) (۴) ابو ہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”ہم لوگ گو

(دنیا میں) پیچھے آئے ہیں لیکن (آخرت میں سب سے) آگے ہوں گے اور فرمایا جس نے میری بات مانی اس نے اللہ کی بات مانی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے (مسلمان) حاکم کی بات مانی اس نے میری بات مانی اور جس نے حاکم کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی اور امام (یا بادشاہ اسلام) دین کے سپر ہے اسکی آڑ میں (یعنی اس کے ساتھ ہو کر) لڑنا چاہیے اور اسکو بچا کر (دین کو یا سب مسلمانوں کو) بچانا چاہیے اور وہ اگر اللہ سے ڈرے گا اور انصاف کا حکم کرے گا تو اسکا ثواب ملے گا اور اگر بے انصافی کرے گا تو اسکا وبال اسی پر پڑے گا“ (۴/۲۰۴ بخاری)^۱

(۹) ماں باپ کی خدمت کرنے والا

حضرت کعب بن عجرہؓ کہتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ نے منبر لانے کا حکم دیا جب آپ ﷺ پہلی سیڑھی پر چڑھے تو فرمایا ”آمین“ پھر دوسری سیڑھی پر چڑھے تو فرمایا ”آمین“ پھر تیسری سیڑھی پر چڑھے تو فرمایا ”آمین“۔ خطبہ سے فارغ ہونے کے بعد جب آپ ﷺ منبر سے نیچے تشریف لائے تو صحابہ نے عرض کیا ”آج آپ سے ہم نے ایسی بات سنی ہے جو اس سے پہلے نہیں سنی تھی“۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جبریلؑ تشریف لائے اور کہا ”ہلاکت ہے اس آدمی کے لئے جس نے رمضان کا مہینہ پایا لیکن اپنے گناہ نہ بخشوائے۔ میں نے جواب میں کہا ”آمین“ پھر جب میں دوسری سیڑھی پر چڑھا تو جبریلؑ نے کہا ”ہلاکت ہو اس آدمی کے لئے جس کے سامنے آپ ﷺ کا نام لیا جائے“ لیکن وہ آپ پر درود نہ بھیجے۔ میں نے جواب میں کہا ”آمین“ جب تیسری سیڑھی پر چڑھا تو جبریلؑ نے کہا ”ہلاکت ہے اس آدمی کے لئے جس نے اپنے ماں باپ یا دونوں میں سے کسی ایک کو بڑھاپے کی عمر میں پایا“ لیکن ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کی۔ میں نے جواب میں کہا ”آمین“ (حاکم۔ حدیث صحیح)

(۱۰) رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنے والا

(۱) ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھ کو ایسا عمل بتائیے جس کی وجہ سے میں بہشت میں جاؤں اس پر لوگ کہنے لگے اسکو کیا ہو گیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا ”اللہ کی بندگی کر اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ کر اور نماز درنگی سے ادا کر اور ناطہ والوں (رشتہ داروں) سے اچھا سلوک کر، بس یہ اعمال تجھ کو بہشت میں لے جائیں گے اب ٹیل چھوڑ دے“ (راوی نے کہا شائد آپ ﷺ اس وقت اونٹنی پر سوار تھے) (۸/۱۲، ۸۰، ۴۷۹، ۲/بخاری)

(۲) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”رحم کا قطع کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا“ (۸/۱۲ بخاری)

(۳) اَفَمَنْ يَعْلَمُ اَنْمَّا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰی ط اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُو الْاَلْبَابِ لَا الَّذِيْنَ يُؤْفِقُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ وَلَا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوءَ الْحِسَابِ ط وَالَّذِيْنَ صَبَرُوْا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَعَلٰنِيَةً وَيَلْمِزُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبٰى الدّٰرِ لَا جَنَّتْ عَدْنٌ يَدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اَبَائِهِمْ وَازْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ح سَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبٰى الدّٰرِ ط (۱۳/الرعد ۲۴-۱۹)

”کیا وہ شخص جو علم رکھتا ہو کہ آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے جو اتارا گیا ہے وہ حق ہے، اس شخص جیسا ہوسکتا ہے جو اندھا ہو، نصیحت تو وہی قبول کرتے ہیں جو غلط ہوں، جو اللہ کے عہد وہ بیان کو پورا کرتے ہیں اور قول و اقرار (باہمی معاہدے اور وعدے) کو توڑتے نہیں، اور اللہ نے جن چیزوں کو جوڑنے (یعنی رشتہ ملانے) کا حکم دیا ہے وہ اسے جوڑتے ہیں، اور اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور خوف رکھتے ہیں

سخت حساب کا اور وہ اپنے رب کی رضامندی کی طلب کے لیے صبر کرتے ہیں اور نمازوں کو برابر قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ انہیں ہم نے دے رکھا ہے اسے چھپے کھلے خرچ کرتے ہیں، اور دور کرتے ہیں بھلائی سے برائی کو، ان ہی کے لیے عاقبت کا گھر ہے ہمیشہ رہنے کے باغات جہاں یہ خود جائیں گے اور انکے باپ داداؤں اور بیویوں اور اولادوں میں سے بھی، جو نیکو کار ہوں گے، انکے پاس فرشتے ہر دروازے سے آئیں گے، کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو، صبر کے بدلے، کیا ہی اچھا (بدلہ) ہے اس دار آخرت کا“

(۱۱) کثرت سے سجدے کرنے والا

(۱) خادم رسول حضرت ابو فراس ربیعہ بن کعب السلمیؓ (جو اہل صفہ میں سے ہیں) ان سے مروی ہے فرماتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں رات بسر کرتا تھا اور آپ کی خدمت میں وضو کے لیے پانی اور دیگر ضروریات پیش کرتا تھا آپ ﷺ نے فرمایا ”ماگو! میں نے عرض کیا حضور میں جنت میں آپ کی معیت (آپ کے ساتھ) کا سوال کرتا ہوں فرمایا کیا کچھ اور بھی؟ عرض کیا، حضور یہی خواہش ہے فرمایا ”اپنی ذات کے لیے سجدوں کی کثرت سے میری مدد کرو“ (مسلم) تاکہ میں اللہ کی بارگاہ میں التجا کر کے تمہاری یہ خواہش پوری کروا سکوں

(۲) ابو ہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز کے وقت بلالؓ سے فرمایا ”اے بلالؓ مجھے بتاؤ کہ تم نے اسلام کے زمانے میں سب سے زیادہ امید کا کونسا نیک کام کیا ہے کیونکہ میں نے بہشت میں اپنے آگے تمہارے جوتوں کی پھٹ پھٹ کی آواز سنی بلالؓ نے عرض کیا میں نے تو اپنے نزدیک اس سے زیادہ امید کا کوئی کام نہیں کیا کہ جب میں نے رات دن میں کسی وقت بھی وضو کیا تو میں اس وضو سے (نفل) نماز پڑھتا رہا جتنی میری تقدیر میں لکھی تھی“ (۲/۲۵۰ بخاری)

(۱۲) اذان کا جواب دینے والا

جو اذان سنے، اور مؤذن کے ساتھ اذان کے کلمات دوہرائے اور جب مؤذن

حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ كَبِ تَوَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللَّهِ كَبِ حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جس شخص نے
سچے دل سے ایسا کیا وہ جنت میں داخل ہو گیا“ (مسلمؒ ابوداؤدؒ)

(۱۳) اللہ کے ننانوے نام یاد کرنے والا

ابو ہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”اللہ تعالیٰ کے ننانوے (ایک کم سو) نام
ہیں جو کوئی انکو یاد کر لے وہ (ایک نہ ایک دن) بہشت میں جایگا اور اللہ تعالیٰ طاق ہے
(ایک ہے) وہ طاق عدد کو پسند کرتا ہے (۸/۴۱۵ بخاری)

(۱۴) سید الاستغفار یقین کے ساتھ صبح شام پڑھنے والا

شہادین عوس انصاریؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سید الاستغفار یہ دعا ہے
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِىْ وَاَنَا عَبْدُكَ ، وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ
وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ ،
وَاَبُوْءُ بِذَنْبِىْ فَاغْفِرْ لِّىْ ، فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

”اے اللہ تو میرا رب (پالنہ بار) ہے تیرے سوائے کوئی لائق عبادت نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور
میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر حتی الامکان (جہاں تک مجھ سے ہو سکتا ہے)
قائم ہوں میں نے جو برے کام کئے ہیں ان سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں میں تیری نعمتوں کا
(مجھ پر تیرے احسانات کا) اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف (اقرار) کرتا ہوں
مجھے بخش دے تیرے سوائے کوئی گناہ بخشے والا نہیں“ آپ ﷺ نے فرمایا ”جو کوئی یہ دعا
اس پر یقین رکھ کر دن کو پڑھے اور اس دن شام ہونے سے پہلے مرجائے تو وہ بہشت میں
جانے والوں میں ہوگا اور جو کوئی یہ دعا رات کو اس پر یقین رکھ کر پڑھے اور اسی رات
کو صبح ہونے سے پہلے مرجائے تو وہ بھی بہشت والوں میں ہوگا (۸/۳۲۴ بخاری)

(۱۵) اللہ کا فضل و کرم درکار ہے اور اعمال اخلاص سے کئے جائیں

(۱) ابو ہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ” کسی شخص کو اسکا عمل بہشت میں نہیں لے جانے کا (بلکہ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم درکار ہے) لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ کے اعمال بھی آپ ﷺ نے فرمایا ہاں میرے اعمال بھی مجھ کو بہشت میں نہیں لے جانے کے مگر یہ کہ اللہ اپنا فضل و کرم کرے جب یہ حال ہے تو جو اعمال کرو وہ اخلاص کے ساتھ کرو اور اعتدال سے محنت کرو اور کوئی تم میں سے موت کی آرزو نہ کرے کیونکہ اگر وہ نیک ہے تو (زندہ رہنے میں فائدہ ہے) اور نیکیاں کرے گا اور اگر بد ہے تو (بھی زندہ رہنے میں) یہ امید ہے کہ شاید اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرے گا “ (۷/۵۷۷ بخاری)

(۲) ام المؤمنین عائشہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ” دیکھو جو نیک کام کرو وہ ٹھیک طور سے کرو اور حد سے نہ بڑھو بلکہ اسکے قریب رہو میانہ روی اختیار کرو اور خوش رہو اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی امید رکھو (اسکی رحمت سے مایوس نہ ہو) اس لیے کہ عمدہ اعمال کسی کو بہشت میں نہیں لے جاسکتے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ! آپ کو بھی ” عمدہ “ اعمال بہشت میں نہیں لے جائیں گے فرمایا ” مجھ کو بھی “ بلکہ اپنی بخشش اور کرم سے اللہ تعالیٰ مجھے لے جائے تو اور بات ہے “ (۸/۴۷۰ بخاری)

(۱۶) اللہ پر بھروسہ کرنے والا

(۱) حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ” میری امت میں سے ستر ہزار (۷۰۰۰) آدمی بے حساب جنت میں جائیں گے یہ وہ لوگ ہوں گے جو نہ منتر کرتے ہیں نہ براشگون لیتے ہیں اپنے پروردگار پر (ہر کام میں) بھروسہ کرتے ہیں “ (۸/۴۷۵ بخاری)

(۲) حارث بن وہب خزاعیؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ” میں تم سے بہشتی لوگوں کو بیان کروں ، بہشتی وہ لوگ ہیں جو (دنیا میں) کمزور ناتوان (یا گم نام) ہیں اگر اللہ کے بھروسے پر کسی بات کی قسم کھا بیٹھیں تو اللہ کو (انکی خاطر ہے کہ) انکی قسم سچی کر دے اور میں تم کو دوزخی لوگ بتاؤں ہر ایک اکھڑ بد خلق مغرور شخص “ (۸/۱۰۰ بخاری)

(۱۷) کسی مسلمان کی اچھائی پر چار مسلمان گواہی دیں

(۱) حضرت عمرؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جس مسلمان کی اچھائی پر چار مسلمان گواہی دیں اللہ اسکو جنت میں لے جائیگا ہم نے عرض کیا اگر تین مسلمان گواہی دیں آپ ﷺ نے فرمایا تین بھی ہم نے عرض کیا اگر دو مسلمان گواہی دیں آپ ﷺ نے فرمایا ”وہ بھی“ پھر ہم نے یہ نہیں پوچھا کہ اگر ایک مسلمان گواہی دے؟“ (۲/۴۴۹ بخاری)^۱

(۱۸) جو شخص اپنی زبان اور شرمگاہ کی ضمانت دے

(۱) سہل بن سعد ساعدیؒ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جو شخص ضمانت دے اس چیز کی جو اسکے دونوں جڑوں کے بیچ میں ہے (یعنی زبان کی) اور جو اسکے دونوں پاؤں کے بیچ میں ہے (یعنی شرمگاہ کی) تو میں اسکے لیے بہشت کی ضمانت دیتا ہوں“ (۷۹۷=۴۷۷/۸ بخاری)

(۲) ابو ہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جو عورت پانچ نمازیں ادا کرے، رمضان کے روزے رکھے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی اطاعت کرے (قیامت کے روز) اسے کہا جائے گا جنت کے (آٹھوں) دروازوں میں سے جس سے چاہو داخل ہو جاؤ“ (ابن حبان)^۱

(۱۹) سچ بولنے والا

قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّالِقِينَ صَلَاتُهُمْ ۖ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ (۵/۱۱۹ الْمَائِدَةِ)

”اللہ ارشاد فرمائے گا کہ یہ وہ دن ہے جو لوگ سچے تھے انکا سچا ہونا انکے کام آئے گا“ ان کو باغ ملیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے“

(۲۰) اطمینان والی روح

يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۖ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۖ وَادْخُلِي جَنَّاتِي (۳۰-۲۷/۸۹ الْفَجْرِ)

”اے اطمینان والی روح تو اپنے رب کی طرف لوٹ چل اس طرح کہ تو اس سے راضی وہ تجھ سے خوش!“

(۲۱) چالیس عمدہ خصلتیں، سلام کا جواب دینا، چھینک کا جواب دینا، رستے سے تکلیف دور کرنا

(۱) عبداللہ بن عمروؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”چالیس عمدہ خصلتیں ہیں ان سب میں افضل دودھ والی بکری عاریت دینا ہے جو کوئی ان خصلتوں میں سے کسی بھی خصلت پر ثواب کی امید سے اللہ کا وعدہ سچا جان کر عمل کرے تو اللہ اسکی وجہ سے اسکو جنت میں لے جائے گا“ حسان نے کہا ہم نے بکری دینے کے سوا دوسری خصلتوں کا شمار کیا جیسے سلام کا جواب دینا، چھینک کا جواب دینا، رستے سے تکلیف وہ چیز ہٹا دینا اور ایسی باتیں تو سب پندرہ خصلتیں بھی ہم بیان نہ کر سکے (۳/۸۰۰ بخاری)

(۲) ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”ایک درخت مسلمانوں کو تکلیف دیتا تھا ایک شخص آیا اور اس درخت کو کاٹ دیا اور جنت میں چلا گیا“ (مسلم)

(۳) سات آدمی جنت میں جائیں گے (۱) عادل حاکم (۲) جوانی کی عمر میں عبادت کی رغبت رکھنے والا (۳) زیادہ وقت مسجد میں گزارنے والا (۴) اللہ کے لیے دھرموں سے محبت کرنے والا (۵) تنہائی میں اللہ کے ڈر سے رونے والا (۶) اللہ کے ڈر سے حسین و جمیل عورت کے دعوت گناہ سے رکنے والا (۷) اللہ کی راہ میں خفیہ خرچ کرنے والا“ (ترمذی)

(۲۲) صبر کرنے والا

(۱) وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ۚ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبٰى الدَّارِ ط (۲۴/ ۱۳ الرّعد) ” جو نیکو کار ہونگے ، انکے پاس فرشتے ہر دروازے سے آئیں گے ، کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو ، صبر کے بدلے ، کیا ہی اچھا (بدلہ) ہے اس دارِ آخرت کا “

(۲) انس بن مالکؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ’ اللہ فرماتا ہے جب میں اپنے (مسلمان) بندے کی دونوں آنکھیں لے لیتا ہوں وہ صبر کرتا ہے تو اسکے بدل اسکو بہشت دیتا ہوں (۶۶۷/ ۷ بخاری)۱

(۲۳) عادل حاکم ، نرم دل ، دوسروں

سے سوال نہ کرنے والا حاجت مند

(۱) ” حضرت عیاض بن حمار مجاشعیؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے ایک روز اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا ” جنت میں جانے والے تین قسم کے لوگ ہیں

(۱) حاکم انصاف کرنے والا ، سچ بولنے والا اور نیک کاموں کی توفیق دیا گیا

(ب) وہ شخص جو ہر قرابتدار (رشتہ دار) اور ہر مسلمان کے لیے مہربان اور نرم دل ہے

(ت) وہ شخص جو پاکدامن ہے اور عیال داری کے باوجود کسی سے سوال نہیں کرتا “ (مسلم)

(۲) ثوبانؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ” جو شخص مجھے اس بات کی ضمانت دے کہ وہ کسی سے سوال نہیں کرے گا میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں “ (ابوداؤد)۱

(۲۴) خوش اخلاق ، تہجد گزار ، کھانا کھلانے والا

عبداللہ بن سلامؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ” لوگو! سلام پھیلاؤ ، کھانا کھلاؤ ، اور جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھو (ان اعمال کے نتیجے میں) سلامتی کے

(۲۵) جس نے دو لڑکیوں کو جوان ہونے تک پالا پوسا

”حضرت انس بن مالک ؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ” جس نے دو لڑکیوں کو انکے جوان ہونے تک پالا پوسا قیامت کے دن میں اور وہ اس طرح آئیں گے اور آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو آپس میں ملایا “ (مسلم) // لا حول ولا قوۃ الا باللہ “ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے (ابن ماجہ) ۱

(۲۶) یتیم کی کفالت کرنے والا رسول

اللہ ﷺ کے ساتھ جنت میں ہوگا

ابو ہریرہ ؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ” یتیم کی کفالت کرنے والا (یتیم خواہ اسکا رشتہ دار ہو یا) اور کوئی ہو ” وہ اور میں جنت میں ان دو انگلیوں کی طرح (ساتھ ساتھ) ہونگے امام مالک ؒ نے اگشت شہادت اور درمیانی انگلی سے اشارہ کر کے بتایا (مسلم)

(۲۷) حافظ قرآن جنت میں جایگا (ابن ماجہ ، حدیث صحیح)

(۲۸) اچھی طرح وضو کرنے کے بعد کلمہ شہادت پڑھنے والے کے لیے جنت کے آٹھوں

دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو (مسلم)

(۲۹) مریض کی عیادت کرنے والا جب تک واپس نہ آجائے جنت کے باغ میں رہتا ہے (مسلم)

(۳۰) جس نے ہر نماز کے بعد آئینہ الکری پڑھی اسے موت کے سوائے کوئی چیز جنت

میں جانے سے نہیں روک سکتی (حدیث صحیح نسائی ، ابن حبان ، طبرانی)

(۳۱) ابو درداء ؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ” غصہ نہ کر تیرے لیے جنت ہے

(۳۲) ” حضرت ابو ہریرہ ؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ” جو شخص علم

دین حاصل کرنے کے لیے راستہ طے کرے اللہ تعالیٰ اسکے لیے جنت کا راستہ

(طے کرنا) آسان فرمادیتے ہیں “ (مسلم)